آئین پاکستان

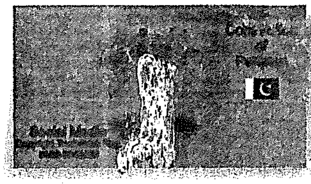

ایم۔ایس سوشل میڈیا
بسمہ نورین
(امیر جماعت)

کاپی رائٹ ٹریڈ مارک ۴۲۹۹۴۲۴

تاریخ: 30/8/2018
حوالہ نمبر: 55/18

۱۷۲۴۵
برائے مفتی ...
دارالافتاء

آئین پاکستان
ایم ایس سوشل میڈیا
بسمہ نورین امیر جماعت

محترم جناب مفتی صاحب۔

۴۰/۱۹۹۹

گزارش یہ ہے کہ جیسا کہ مجھے آپ کا دیا ہوا فتویٰ درخوست نمبر 15549 قرآنی نسخے کے مطابق موصول ہوا ہے جس میں (۱) رسم عثمانی (۲) ضبط قرآن کے ساتھ سعودیہ عرب کے نسخوں کا حوالہ بھی دیا گیا ہے (جس میں ذکر کیا گیا ہے کہ سعودیہ عرب کے نسخوں میں زبر، زیر نہیں لگائی گئی بلکہ قرآن میں ہر جگہ ہمزہ وصلی پر چھوٹا سا "صاد" "صہ" لکھ دیتے ہیں ایسا کرنا جائز ہے اس میں کوئی قباحت نہیں اور اس بات کی وضاحت اس قرآنی نسخے کے آخری میں کردی گئی ہے چنانکہ ہمزہ وصلی کا منہج یہ بیان کیا گیا ہے کہ جہاں بھی آئے گا اس پر چھوٹا سا صاد لکھ دیا جائے گا چانچہ عبارت یہ ہے کہ۔

ترجمعہ:۔

ہمزہ وصل کے اوپر چھوٹی سا صاد لکھا ہے جو اس کی حالت وصل میں محذوف ہونے کی نشاندہی کرے۔

اب جیسا کہ میں اس فتوے سے مطمئن نہیں ہوئی چونکہ میرا سوال اب بھی وہیں موجود ہے جس کے لیے میں نے سعودیہ عرب کا قرآن پاک کا نسخہ بھی دیکھا اس میں اس طرح کی کوئی عبارت درج نہیں جو قرآن پاک ہے زیر، زبر، پیش والا وہی سعودیہ عرب کے قران پاک میں بھی زیر، زبر، پیش موجود ہے اور یہ چھوٹا سا صاد نہیں لکھا گیا۔

لہٰذا دوبارہ رہنمائی فرمائی جائے کہ آیا کیا درست ہے اور کیا غلط ہے۔ سعودیہ عرب کے قرآن پاک کا نسخہ بھی ساتھ میں دیا جا رہا ہے۔

دارالافتاء
فتویٰ نمبر ۱/۲۰۱۳

انتباہ: یہ پتہ صرف ڈاک کے استعمال کے لئے ہے۔

پتہ: فلیٹ نمبر ۶، دوسری منزل، ارجن کامپج، گلی نمبر ۱۱، فریر روڈ، صدر، کراچی۔

موبائل نمبر: ۰۳۰۰۳۹۴۵۸۲۰ ای میل: bismanoureen567@gmail.com

000001

دار الافتاء

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجواب حامدًا ومصلیًا

جواب سے پہلے بطور تمہید کے واضح ہو کہ قرآنِ کریم کو لکھنے کیلئے دو باتوں کی رعایت ضروری ہے کہ:

۱۔ قرآنِ کریم کو عربی رسم الخط میں لکھا جائے،

۲۔ عربی رسم الخط کے ساتھ ساتھ اُس اندازِ تحریر کی پابندی کی جائے جس کے مطابق مصاحفِ عثمانیہ لکھے گئے (یاد رہے کہ مصاحفِ عثمانیہ میں اُس اندازِ تحریر کی پابندی کی گئی تھی، جس کے مطابق خود سرورِ کونین ﷺ نے قرآنِ کریم لکھوایا تھا) مثلاً العالمین کو عربی زبان میں لکھنے کے دو طریقے ہیں، ایک " العالمین " الف کے اثبات کے ساتھ، دو "العٰلمین " الف کی جگہ اوپر کھڑی زبر کے ساتھ، اب قرآنِ کریم میں چونکہ حذفِ الف کے ساتھ " العٰلمین " لکھا ہوا ہے اسی طرح لکھنا ضروری ہے، اور اثباتِ الف کے ساتھ " العالمین " لکھنا جائز نہیں گو یہ عربی خط ہے لیکن رسمِ عثمانی کے مطابق نہیں۔

الحمدللہ مسلمان مندرجہ بالا دونوں شرطوں کے مطابق قرآنِ کریم لکھنے کا اہتمام کرتے چلے آئے ہیں، اور آج بھی انہیں دونوں شرطوں کے ساتھ قرآنِ کریم لکھنے کا اہتمام جاری وساری ہے، چنانچہ سعودی حکومت نے جو مصاحف " مجمع ملک فہد " سے طبع کئے ہیں وہ بھی انہیں دونوں شرطوں کے اہتمام کے ساتھ طبع ہوئے ہیں، البتہ چونکہ عہدِ نبوت کے مصاحف، اسی طرح صحفِ صدیق اور صحفِ عثمانی ہر طرح کے ضبط یعنی نقطوں اور ہر طرح کی علاماتِ حرکات وسکون، شد ومد وغیرہ سے خالی تھے۔

بعد ازاں جب اہلِ عجم بکثرت، اسلام میں داخل ہونے شروع ہوئے تو ان کیلئے بغیر ضبط کے قرآنِ کریم پڑھنا مشکل ہو گیا، تو سہولت کی غرض سے درست تلفظ پر دلالت کرنے کیلئے، قرآنِ کریم پر ضبط کا سلسلہ شروع ہوا، اور چونکہ یہ ضبط کوئی منصوص چیز نہیں تھی بلکہ یہ ایک تسہیلی قدم تھا، اس لئے مختلف دیار کے مصاحف میں اس کا انداز بھی مختلف ہو گیا، البتہ غرض ایک ہی تھی کہ قرآنِ کریم کو صحیح تلفظ کے ساتھ پڑھا جائے، تو ضبط کا یہ محض انداز مختلف ہے، مقصد ایک ہی ہے کہ قرآنِ کریم کو صحیح تلفظ کے ساتھ پڑھا جا سکے۔

(جاری ہے۔۔۔)

00800200

اس موقع پر یہ بات بھی ذہن میں رہنی چاہئے کہ قرآنِ کریم کا صحیح تلفظ اور ادا، استاذ سے سیکھ کر ہی پڑھی جاسکتی ہے، ضبط (علاماتِ حرکات وسکنات وغیرہ) سے محض تعاون لیا جاتا ہے۔

اس تمہید کے بعد واضح ہو کہ سعودی عرب کے "مطبع مجمع ملک فہد" سے جو قرآنِ کریم طبع ہوتے ہیں ان میں مختلف امور کی رعایت ہوتی ہے، مثلاً ہمارے دیار کے لوگوں کیلئے قرآنِ کریم کے جو نسخے چھاپے جاتے ہیں، اس میں ضبط (علاماتِ حرکات وسکون وغیرہ) ہمارے دیار میں رائج ضبط کے مطابق ہوتا ہے تاکہ یہاں کے لوگ اس مصحف شریف کو آسانی اور سہولت کے ساتھ پڑھ سکیں، جبکہ وہ اپنے ہاں کے لوگوں یعنی اہلِ عرب کیلئے جو مصحف طبع کرتے ہیں وہ وہاں کے رائج ضبط کے مطابق ہوتے ہیں۔

اور یہ بات بھی واضح رہے کہ "علم الرسم" کی طرح "علم الضبط" بھی باریک فن ہے، اس فن کو بھی دوسرے فنون (میڈیکل، انجینئرنگ وغیرہ) کی طرح باقاعدہ پڑھے بغیر کما حقہٗ سمجھنا آسان نہیں، مثلاً ہمزۃ الوصل ہی کو لے لیں، ہمارے دیار ہی کے مصاحف میں بعض جگہ اس پر حرکت لگی ہوئی ہے اور بعض جگہ نہیں مثلاً سورہ فاتحہ کی آیت "اِهدِنَا الصراطَ المستقيم" میں تینوں کلمات یعنی "اِهدِنَا" "الصراطَ" اور "المستقيم" پر "ہمزہ وصل" ہے، اور صرف پہلے پر حرکت (زیر) لگی ہوئی ہے جبکہ دوسرے اور تیسرے کلمات پر نہیں ہے، کیونکہ یہ بھی ایک مستقل قاعدہ کے تحت ہوا ہے۔

آپ نے جو سعودی مصحف ہمیں بھیجا ہے، اس میں تو وہاں کے رائج ضبط کے مطابق علاماتِ حرکت وسکون لگی ہوئی ہیں اور ہمزۃ الوصل پر "صاد" کا سرا " ﺻ " ہی بنا ہوا ہے، اور اس مصحف شریف کے آخر میں یہ وضاحت بھی لکھی ہوئی ہے جو ہم نے وہاں سے نقل کر کے آپ کو بھیجی تھی، چنانچہ اس مصحف کے آخر میں صفحہ "ز" پر یہ عبارت ہے:

ووضع رأس صاد صغيرة هكذا (ﺻ) فوق ألف الوصل يدل علي سقوطها وصلا

امید ہے اس تفصیل کے بعد صورتِ حال واضح ہو جائیگی۔

واضح رہے کہ دشمنانِ اسلام نے پہلے بھی قرآنِ کریم میں تحریف کی کوشش کی اور ناکام ونامراد ہوئے، آئندہ بھی ان شاء اللہ ایسا ہی ہوگا، کیونکہ اس مقدس کتاب کے محافظ ونگہبان خود حق تعالیٰ شانہٗ ہیں اور چونکہ قرآنِ کریم کا جو نسخہ آپ نے پیش کیا ہے، اور اس میں وصل کی علامت کے طور پر (ﺻ) کا جو نشان

(جاری ہے۔۔۔)

لگایا گیا ہے، یہ تحریفِ قرآن میں شامل نہیں ہے، لہٰذا اسے غلط کہنا درست نہیں ہے نیز قرآنِ کریم کے جن نسخوں میں (ص) کا یہ نشان نہیں ہے وہ بھی بلاشبہ درست ہیں۔ واللہ سبحانہٗ وتعالیٰ اعلم۔

الجواب صحیح

محمد عبدالمنان عفی عنہ

نائب مفتی جامعہ دارالعلوم کراچی

۲۱/محرم الحرام/۱۴۴۰ھ

۲/اکتوبر/2018ء

نائب مفتی

خلیل الرحمان عفی عنہ

استاذ جامعہ دارالعلوم کراچی

۲۱/محرم الحرام/۱۴۴۰ھ

۲/اکتوبر/2018ء

دار الافتاء

فتویٰ نمبر ۱/۲۰۱۳

محمود

سعودی عرب میں غلطیوں والے قرآن مجید کے 70 ہزار نسخے ضبط

بدھ 23 ستمبر 2015 آئی این پی

مکہ مکرمہ کے قریب ہی واقع الجموم گاؤں میں ایک ٹرک کو روکا گیا: فوٹو: فائل

سعودی حکام نے 'اسلام' کیخلاف بڑی سازش ناکام بناتے ہوئے قرآن مجید کے 70 ہزار ایسے نسخے ضبط کر لیے جن میں کافی غلطیاں تھیں۔ : ریاض

اخبار 'سعودی گزٹ' کے مطابق حکام نے بتایا کہ انھوں نے حج سیزن کے دوران قرآن مجید کی 70 ہزار کاپیوں کی تقسیم ناکام بنادی جن میں بہت سی غلطیاں تھیں۔ مکہ مکرمہ کے قریب ہی واقع الجموم گاؤں میں ایک ٹرک کو روکا گیا اور چھان بین کے بعد ٹرک میں موجود جعلی نسخے برآمد کر لیے تاہم کسی گرفتاری کی تصدیق نہیں ہو سکی۔

This website uses "cookies":

We use cookies to personalize content and ads , to provide social media features and to analyze our traffic ... Learn more

هذا الموقع يستخدم ملف تعريف الارتباط Cookie "ملفات الكوكي":

نستخدم ملفات الكوكيز لنسهل عليك استخدام مواقعنا الالكترونية وتكييف المحتوى والاعلانات وفقا لتطلباتك واحتياجاتك الخاصة، لتوفير ميزات وسائل التواصل الاجتماعية ولتحليل حركة المرور لدينا... اعرف أكثر

اوافق / Accept

آخری اشاعت: بدھ 3 صفر 1436ھ - 26 نومبر 2014م 19:36 GMT - 22:36 KSA

سعودی عرب: قرآن مجید کے اغلاط والے نسخے ضبط

اغلاط والے نسخے بیرون ملک سے سعودی عرب لائے گئے تھے

جمعرات 4 صفر 1436ھ - 27 نومبر 2014م

سعودی عرب کے اسلامی امور، وقف، دعوت، ارشاد کے وزیر شیخ صالح آل شیخ

الریاض۔العربیہ ڈاٹ نیٹ

سعودی عرب میں حکام نے قرآن مجید کے طباعتی اغلاط والے نسخوں، دوسرے مذاہب اور فرقوں سے متعلق متن کی غلط تشریح والے نسخوں کو ضبط کرلیا ہے۔

سعودی عرب کے اسلامی امور، وقف، دعوت اور مشاورت کے وزیر شیخ صالح آل شیخ نے صحافیوں کو بتایا ہے کہ قرآن مجید کے یہ نسخے سعودی مملکت سے باہر شائع کیے گئے تھے اور انھیں مساجد میں بعض خیر خواہان تقسیم کررہے تھے۔

انھوں نے بتایا ہے کہ "قرآن مجید کے یہ نسخے بعض عرب اور اسلامی ممالک میں شائع کیے گئے تھے اور انھیں وہاں سے سعودی عرب لایا گیا تھا۔ان نسخوں کی اشاعت کے وقت احتیاط نہیں برتی گئی تھی اور بعض خیر خواہان ان میں موجود اغلاط سے آگاہ ہوئے بغیر ہی تقسیم کررہے تھے اور وہ یہ خیال کررہے تھے کہ ہر نسخہ غلطیوں سے مبرا ہے"۔

سعودی وزیر کے مطابق قرآن مجید کے ان نسخوں میں بعض آیات میں اغلاط تھیں اور اغلاط والے بعض نسخے مکہ مکرمہ میں مسجد الحرام کے نزدیک سے بھی ملے ہیں۔انھوں نے قرآن مجید کی اغلاط سے پاک طباعت اور اشاعت کے لیے شعور اجاگر کرنے کی ضرورت پر زور دیا ہے۔

ٹیگز

سعودی عرب، قرآن مجید، مکہ مکرمہ، مساجد

000006